سوال نمبر۔1707

منجانب: محترمہ شازیہ طہماش خان، رکن صوبائی اسمبلی

سوال	جواب
کیا وزیر معدنیات ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ	
الف۔ آیا یہ درست ہے کہ حکومت نے صوبے میں دریاؤں سے سونا نکالنے کے معاہدہ کیے ہیں؟	(الف) جی ہاں، محکمہ معدنیات خیبر پختونخوا نے اکتوبر 2024 میں صوابی، نوشہرہ اور کوہاٹ میں پلیسر گولڈ بلاکس نیلام کیے تھے جس کی تفصیل اور پس منظر کچھ یوں ہے۔ محکمہ معدنیات خیبر پختونخوا نے ایک ADP منصوبے کے تحت 2012 سے 2015 تک خیبر پختونخوا میں پلسر گولڈ کے حوالے سے ایک مطالعہ کیا جس کی رو سے دریائے سندھ اور کابل میں پلیسر گولڈ کی موجودگی کا پتہ چلا۔ اس مطالعے کی بنیاد پر 04.05.2017 کو لائسنسنگ اتھارٹی نے ان دو دریاؤں کے کنارے واقع اضلاع میں کل 17 بلاکس نیلامی کے لیے قائم کیے۔ ان 17 بلاکس میں سے 14 دریائے سندھ پر اور 3 بلاکس دریائے کابل پر قائم کیے گئے۔ دسمبر 2020 میں منرل آکشن کمیٹی نے ان میں سے 3 بلاکس کی کم سے کم قیمت 65 کروڑ روپے فی بلاک مقرر کی جبکہ باقی 14 بلاکس کی کم از کم قیمت 25 کروڑ روپے فی بلاک مقرر کی۔ اس کے بعد ان بلاکس کو تین دفعہ یعنی مورخہ 08.12.2020، 06.02.2021 اور 27.05.2023 کو نیلامی کے لیے مشتہر کیا گیا۔ لیکن تینوں دفعہ کسی نے بھی بولی میں دلچسپی ظاہر نہیں کی۔ اسی دوران 2023 کو ایک پرائیویٹ کمپنی ایکس انرجی نے جوائنٹ وینچر کے لیے 2 عدد درخواستیں محکمے کو جمع کیں جن کو قانون کے مطابق مشتہر کیا گیا۔ اشتہار کے بعد موصول ہونے والی تمام درخواستوں کو حتمی فیصلے کے لیے قانون کے مطابق MIFA کے سامنے رکھا گیا۔ MIFA نے اپنے فیصلے مورخہ 29.12.2023 میں ان تمام درخواستوں کو مسترد کردیا۔ MIFA کی اس میٹنگ میں تمام رکن محکموں یعنی قانون، فنانس، معدنیات اور جنگلات کے نمائندوں کے علاوہ شفافیت کے عمل کو یقینی بنانے کی خاطر قومی احتساب بیورو (NAB)

Scanned with CamScanner

کے سینئیر نمائندے کو بھی مدعو کیا گیا۔ جس نے مذکورہ اجلاس میں شرکت کی۔ MIFA کے فیصلے کے بعد ایک مرتبہ پھر بلاکس کی نیلامی کا عمل شروع کیا گیا جس کے تحت تمام 17 بلاکس کو ایک بار پھر 7.8.2024 کو مشتہر کیا گیا۔ مشتہر کرنے سے پہلے تمام بلاکس کی کم از کم قیمت کو رائلٹی ایڈجسٹ کرنے کے بعد بڑھایا گیا۔ جس کے نتیجے میں بلاک A,B اور C کی کم از کم قیمت 65 کروڑ سے بڑھا کر ایک ارب دس کروڑ کر دی گئی جبکہ دیگر 14 بلاکس کی کم از کم قیمت 25 کروڑ کی بجائے 40 کروڑ مقرر ہوئی۔ بعد ازاں، 10 اکتوبر 2024 کو نشتر ہال پشاور میں نیلامی کا انعقاد عمل میں آیا، جس میں سے چار (4) بلاکس کامیابی سے نیلام ہوئے۔ یہ بلاکس اضلاع صوابی، نوشہرہ اور کوہاٹ میں دریائے سندھ کے کنارے واقع ہیں۔ رہ جانے والے باقی 13 بلاکس کو دو بار یعنی مورخہ 24-10-2024 اور 06-12-2024 کو نیلامی کیلئے مشتہر کیا گیا تاہم ان کی نیلامی میں کسی نے دلچسپی نہیں لی۔ مورخہ 26.02.2025 کو MIFA نے باقی ماندہ 13 بلاکس کے رقبہ کو کم کرنے اور کم سے کم فی بلاک وہی قیمت برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا۔ ڈائریکٹریٹ جنرل نے اس فیصلے کے بعد تیرہ میں سے دس بلاکس کو مزید 94 چھوٹے بلاکس میں منقسم کیا ہے جبکہ دیگر تین بلاکس کی تقسیم کا عمل جاری ہے۔ البتہ جولائی 2025 میں قومی احتساب بیورو (نیب) نے قبل ازیں نیلام کیے گئے 4 بلاکس کے حوالے سے تحفظات کا اظہار کیا، جس کی بنا پر بلاک نمبر 5 کی حتمی منظوری کو بھی مؤخر کر دیا گیا۔ یہ تحفظات بعد ازاں صوبائی کابینہ کے سامنے مورخہ 21.8.2025 کو پیش کیے گئے۔ کابینہ نے مشیر برائے انسدادِ بدعنوانی کی سربراہی میں ایک انکوائری کمیٹی تشکیل دی۔ کمیٹی کے اراکین میں ایڈووکیٹ جنرل خیبر پختونخوا، چیئرمین پروونشل انسپکشن ٹیم، اور سابق چیف انسپکٹر آف مائنز شامل تھے۔ انکوائری کمیٹی نے 27 اگست سے 10 اکتوبر 2025 تک 08 اجلاس منعقد کیے۔ اسی اثناء میں قومی احتساب بیورو خیبر پختونخواہ نے محکمہ معدنیات کے افسران کو بزریعہ نوٹس بیان قلمبند کرنے کے لیے طلب کرتے ہوئے انکوائری کا آغاز کر دیا ہے۔	

Scanned with CamScanner

سوال	جواب
	صوبائی کابینہ خیبر پختونخواہ کے تحلیل کے بعد 41ویں صوبائی کابینہ کے اجلاس میں انکوائری کمیٹی کو دوبارہ مورخہ 10-12-2025 نوٹیفائی کر دیا ہے۔ انکوائری کمیٹی اپنی سفارشات صوبائی کابینہ کے سامنے رکھے گی۔ تاہم محکمہ نے گرانٹ شدہ لیزوں کو معاہدوں کی خلاف ورزی کی بناء پر مورخہ 09 اور 19 اکتوبر 2025 تا حکم ثانی معطل کر رکھا ہے۔
ب۔ اگر الف کا جواب اثبات میں ہو تو نظام پور، کوہاٹ، کوہستان، صوابی میں کن کن کے ساتھ کس طریقہ کار کے تحت معاہدے کئے گئے ہیں تفصیل فراہم کی جائیں۔	ب) گرانٹس کھلی نیلامی کے ذریعے دی گئی ہیں۔ منرل آکشن کمیٹی کی سفارشات اور لائسنسنگ اتھارٹی کی ختمی منظوری کے بعد قانون وقاعدے کے مطابق معاہدے کئے گئے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

مقام	کمپنی کا نام
دریائے سندھ، A – بلاک ضلع صوابی	ایم / ایس گلوبا کو ریٹلز پرائیویٹ لمیٹڈ
دریائے سندھ، B – بلاک ضلع صوابی	ایم / ایس مجگو پرائیویٹ لمیٹڈ
دریائے سندھ، C – بلاک اضلاع نوشہرہ و کوہاٹ	ایم / ایس ہمالین ارتھ ایکسپلوریشن پرائیویٹ لمیٹڈ
دریائے سندھ، D – بلاک ضلع کوہاٹ	ایم / ایس شکر درہ منرلز پرائیویٹ لمیٹڈ

تاہم کوہستان میں پلیسر گولڈ کی کوئی لیز موجود نہیں ہے۔

Scanned with CamScanner